السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورت حالت حیض ونفاس میں (حج وعمر کی) نیت کرتی ہے تو اسے کیا کرنا چاہیے اور اگر احرام باندھنے کے بعد یا طواف کرلینے کے بعد حیض آجائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر حیض ونفاس والی عورت میقات پر سے گزرے اس کی نیت حج یا عمرہ کی ہے تو اسے وہی سب کچھ کرنا ہے جو پاک عورت کرتی ہے۔ یعنی غسل کرے گی لیکن (خون سے بچنے کے لیے) کپڑا رکھ کر لنگوٹ کس لے گی اور احرام میں داخل ہوجائے گی پھر جب پاک ہوجائے گی تو طواف وسعی اور قصر کرکے اپنا عمرہ پورا کرے گی۔

اور اگر حیض ونفاس کا خون احرام باندھنے کے بعد آیا تو وہ اپنے احرام پر باقی رہے گی۔ یہاں تک کہ پاک ہوجائے۔ پاکی کے بعد (غسل وغیرہ کرکے) طواف وسعی اور قصر کرے گی۔

اور اگر اسے حیض طواف کے بعد آیا تو وہ اپنا عمرہ پورا کرے گی اس میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ کیونکہ طواف کے بعد کے کام میں نہ حدث اصغر واکبر سے طہارت کی شرط ہے اور نہ حیض سے۔

فتاویٰ مکیہ

صفحہ 18

محدث فتویٰ